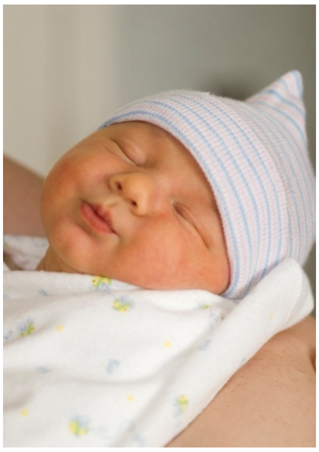

پیلیا

نومولود بچہ کا پیلیا کیا ہے؟

نومولود بچوں میں پیلیا ایک عام عارضہ ہے جو جلد اور آنکھوں کے سفید حصوں کے زرد پڑنے کا سبب بنتا ہے۔ سیاہ اور بھوری جلد والے بچوں میں، زردی کو دیکھنا زیادہ مشکل ہو سکتا ہے اور یہ صرف ہاتھوں کی ہتھیلیوں اور پیر کے تلوے پر نظر آسکتی ہے۔ یہ بہت عام ہے اور عموما ایسا نہیں ہوتا جس کے بارے میں فکر کی جائے اور یہ 14-10 دنوں میں ختم ہو جاتا ہے۔

کثرت سے اجابتوں کی حوصلہ افزائی کرنے کے لئے آپ کو جتنی زیادہ بار ممکن ہو دودھ پلانا چاہئے۔ اگر آپ چھاتی سے دودھ پلا رہی ہیں تو آپ کو چاہئے کہ اپنے بچہ کو برابر چھاتی سے دودھ پلاتے رہنا جاری رکھیں۔ چھاتی سے دودھ پلائے جانے والے کچھ بچوں میں، 12 ہفتوں تک جلد تھوڑی زرد نظر آسکتی ہے۔ یہ چھاتی کے دودھ سے تعلق رکھتا ہے اور اس وقت تک عام بات ہے جب تک کہ آپ کا بچہ بصورت دیگر صحت مند ہو اور نشو و نما پا رہا ہو۔

زیادہ شدید معاملات میں، ایک خاص بالائے بنفشی شعاع کے تحت کچھ وقت گزارنے کے لئے آپ کو اپنے بچہ کو دوبارہ اسپتال لانے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ نومولود بچے کا پیلیا عام طور پر تقریبا دو ہفتہ کی عمر تک ٹھیک ہو جاتا ہے۔ زیادہ شدید پیلیا کے لئے علاج کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ **اگر پیلیا 14 دن سے زیادہ برقرار رہتا ہے، پیلیا پیدائش کے سات دن بعد تک شروع نہیں ہوتا ہے یا بچہ کا پاخانہ بالکل سفید ہے تو آپ کے لئے ضروری ہے کہ اپنے معائنہ کار صحت یا جی پی سے رابطہ کریں۔**

.1

لگتا ہے میرے بچہ کو ہلکا پیلیا ہے، مجھے کیا کرنا چاہئے؟

.2

اس چیز کو یقینی بنانے کے لئے کہ آپ کے بچہ میں پانی کی کمی نہ ہو اسے جتنی زیادہ بار ممکن ہو دودھ پلائیں۔

.3

اگر فکرمند ہوں تو اپنی دایہ، معائنہ کار صحت یا جی پی سے پوچھیں۔

پیلیا کے لئے جانچ

مرحلہ 1

اپنی انگلیاں دھیرے سے جلد پر دبائیں، جیسے آپ یہ دیکھنے کے لئے کسی آڑو کی جانچ کر رہی ہوں کہ آیا وہ پک گیا ہے اور اس جگہ کا رنگ دیکھیں جہاں آپ کی انگلی تھی۔ ان کی ناک کا سرا دبانے کی کوشش کریں۔

مرحلہ 2

اگر یہ (سفید کے بجائے) پیلا نظر آتا ہے تو پیلیا ہونے کا امکان ہے۔ اس جانچ کا استعمال دن کی اچھی روشنی یا فلوری روشنی میں (کسی کھڑکی کے بغل میں مثالی ہے) کیا جانا چاہئے۔ بچے کے کپڑے اتار دیئے جانے چاہئیں تاکہ جسم کے مختلف اعضاء کا موازنہ کیا جا سکے۔ زیادہ سیاہ جلد پر ہاتھوں کی ہتھیلیوں اور پیروں کے تلوؤں کی جانچ کریں۔

مرحلہ 3

اپنے معائنہ کار صحت یا جی پی سے بات کریں۔